رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم وعلی عبدہ المسیح الموعود

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم جمعہ

فی پرچہ ۱۰

لاہور ۱۹۵۳ء
رسالہ نمبر ۱۰۱
P.S.M.A/APP.Case

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۱ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۴ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ فالحمد للہ

Digitized by Khilafat Library, Rabwah

جلد ۱۱ | ۲۱ ماہ نبوت ۱۳۲۶ھ ش | ۷ ذی الحجہ ۱۳۶۷ھ | ۲۱ ماہ نومبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۵۷

پاکستان وطن کو واپس بلانے کیلئے گفت و شنید شروع کی جائے

ہم کانگرس کمیٹی کے ریزولیوشن کا خیر مقدم کرتے ہیں

ایڈین دستور ساز اسمبلی کے لیگی ارکان کا بیان

نئی دہلی ۲۰ نومبر۔ ہندوستان کی کانسٹی ٹیوٹ اسمبلی کے سات مسلم لیگی ممبروں نے ایک بیان میں آل انڈیا کانگرس ورکنگ کمیٹی کے ریزولیوشن کا خیر مقدم کیا ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ ہمیں اس بات سے خاص خوشی حاصل ہوئی ہے غیر مسلموں کا پاکستان سے نکلکر ہندوستان آنے اور مسلموں کا ہندوستان سے پاکستان جانے کو کانگرس پسندیدگی کی نظر سے نہیں دیکھتی۔ سوائے اس کے کہ جو خوش سے جا رہے ہوں۔

انہوں نے اعلان میں کہا ہے کہ ہم اس ریزولیوشن کی قدر کرتے ہیں۔ اور ہمیں امید ہے کہ دونوں حکومتیں تارکان وطن کو واپس بلانے اور ان کی حفاظت کے سلسلہ میں جلد ہی قدم اٹھائینگی۔ (ا۔پ)

بارہ مولا وادی دشمن کی ایک چوکی کا صفایا!

سرینگر ۲۰ نومبر۔ کشمیر سے تازہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ آزاد کشمیر گورنمنٹ کی فوجوں کو پونچھ کے محاذ پر خوب کامیابی ہو رہی ہے۔ بارہ مولا وادی پر دشمن کی ایک چوکی کا صفایا کر دیا گیا ہے۔ غیر ملکی نامہ نگاروں کی ایک پارٹی نے آزاد کشمیر گورنمنٹ کے علاقہ کا دورہ کیا۔ اور دیکھا کہ اہل کشمیر آزاد فوجوں کی کامیابی کے ساتھ گہری دلچسپی رکھتے ہیں۔

مغربی پنجاب کی وزارت عظمیٰ کیلئے میں امیدوار نہیں

راجہ غضنفر علی خاں کیطرف سے افواہوں کی تردید

لاہور ۲۰ نومبر۔ حکومت پاکستان کے پناہ گزینوں کے وزیر راجہ غضنفر علی خان نے ایک بیان میں اس غلط خبر کی تردید کی ہے۔ کہ ان کے محکمے کا ہیڈ کوارٹر عنقریب لاہور سے کراچی منتقل ہونے والا ہے۔

ایسوسی ایٹڈ پریس کے ایک نمائندہ کو بیان دیتے ہوئے راجہ غضنفر علی خان نے کہا کہ جس کام کے لئے میرا لاہور میں رہنا ضروری ہے۔ وہ کئی مہینے کے بعد ختم ہونے پائے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ جب سے میرا دفتر کراچی سے لاہور میں منتقل ہوا ہے۔ کام تو قطعاً سے کہیں زیادہ بڑھ گیا ہے۔ جسکے لئے مجھے لاہور میں ہی رہنا پڑیگا۔

راجہ صاحب نے اس افواہ کی بھی تردید کی کہ میں مغربی پنجاب کی وزارت عظمیٰ کے لئے ایک امیدوار ہوں۔ (ا۔پ)

ہندوستانی فوج کا ایک افسر زخمی ہو گیا

سرینگر ۱۹ نومبر۔ ایک ہندوستانی طیارہ کو پونچھ میں محصور فوج کے لئے سپلائی لے جا رہا تھا۔ حملہ آوروں سے لڑ کر گوڈی پہاڑیوں سے اس پر حملہ کیا۔ مدارتھ آفیسر ڈوگرہ گھوش جو جہاز میں سوار تھا گولی لگ جانے کی وجہ سے زخمی ہو گیا۔ حملہ آور ہر سپلائی لے جانے والے جہاز کو گرانے کی کوشش کرتے ہیں۔ چنانچہ ان جہازوں کو گولیوں کی بارش میں سے گزرنا پڑتا ہے۔ جو شمین گنوں اور بندوقوں سے برسائی جاتی ہیں۔ (ا۔پ)

پناہ گزینوں کا مصائب پر صبر استقلال واقعی سبق آموز ہے

مصری اخبار نویسوں کے تاثرات

لاہور ۲۰ نومبر۔ آج مسلم برادر ہڈ ایسوسی ایشن کے لیڈر مسٹر صالح اشماوی اور قاہرہ کے مشہور البلاغ کے ایڈیٹر مسٹر عبدالقادر حمزہ نے والٹن اور باؤلی کیمپوں میں جا کر مسلمان پناہ گزینوں کی حالت کا معائنہ کیا۔ ان مصری اخبار نویسوں نے پناہ گزینوں کی زبوں حالی سے متاثر ہو کر ایسے تخیف اور لاغر بچوں اور دیگر مریضوں کے فوٹو لئے۔ جو راستے کی صعوبتیں جھیل جھیل کر ہڈیوں کا ڈھانچہ بنکر رہ گئے تھے۔ انہوں نے خواہش ظاہر کی۔ کہ اس ظلم کا شہود دی ثبوت بہم پہنچانے کے لئے ضروری ہے کہ پناہ گزینوں کا فلم تیار کیا جائے۔ اور نہ صرف مصر میں بلکہ تمام مشرق وسطیٰ میں اس کی نمائش کی جائے۔

پناہ گزینوں کی زبانی ان کی دکھ بھری کہانیاں سن کر مصری صالح بہت متاثر ہوئے۔ اور وہاں میں بعض عربوں کے قتل کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے میں خاص تشویش اور تڑپ کا اظہار کیا۔

صالح صاحب نے کہا پناہ گزینوں کی مصیبت دیکھی نہیں جاتی۔ پہلے درجے مصائب پر ان کا صبر واقعی سبق آموز ہے۔ (رائٹر)

بعض آزاد قبائل کی پاکستان میں شمولیت

پشاور ۲۰ نومبر۔ سرحد کے وزیر اعظم خان عبدالقیوم خان نے آج ایک پریس ملاقات میں بتایا کہ علاوہ سرحدی ریاستوں کے بہت سے آزاد قبائل نے بھی پاکستان میں شامل ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ان کا خیر مقدم کرتے ہوئے خان عبدالقیوم خان نے کہا کہ آزاد قبائل کے افراد ہمارے بھائی ہیں۔ اب تک جو ہم سے دور رہے۔ اسکی وجہ حکومت برطانیہ کی غلط پالیسی تھی۔ جس کے ماتحت ہمارے اور ان کے درمیان مصنوعی بعد پیدا کر دیا گیا تھا۔ (و۔پ)

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس سیتال روڈ لاہور میں چھپوا کر دفتر میسرز گن روڈ لاہور سے شائع کیا

تقسیم فلسطین کے لئے اقوام متحدہ کے پاس کوئی قانونی جواز نہیں تھے

اقوام متحدہ کو لیگ کی جانشینی ورثہ میں نہیں ملی

فلسطین پر عربوں کا حق بہرحال مقدم ہے۔!

(تقسیم کیخلاف عرب ڈیلیگیشن کی رپورٹ)

لیک سکیسس ۱۹ نومبر۔ عرب ڈیلیگیشن نے فلسطین کے متعلق اپنی سب کمیٹی کی رپورٹ میں اقوام متحدہ کو بتلیغ کیا ہے کہ انہیں قانونی لحاظ سے کوئی حق نہیں پہنچتا۔ کہ وہ خالص عربوں کے وطن کو فلسطین کو تقسیم کرنے کا فیصلہ صادر کریں۔

انہوں نے رپورٹ میں صرف ایک آزاد حکومت کے قیام پر زور دیتے ہوئے تقسیم کے خلاف سات زبردست دلائل دیئے ہیں

اول یہ کہ تقسیم کی بنیاد نہ صرف یہ کہ مینڈیٹ کے خلاف ہے۔ بلکہ لیگ آف نیشنز اور یونائیٹڈ نیشنز کے بنیادی اصولوں سے بھی ٹکراتی ہے۔

دوم۔ جو اس کے کہ عرب صدیوں سے فلسطین پر قابض اور اس کے مالک چلے آتے ہیں۔ ان کا حق جائز حق ہونے بہرحال مقدم ہے۔

سوم۔ اگر یہ بات کہ برطانیہ کے اعراب فلسطین سے کئے ہوئے وعدے ان وعدوں سے ٹکراتے ہیں جو انہوں نے بیک وقت یہودیوں سے کئے تھے۔ کسی قسم کا اشتباہ پیدا کرتی ہے۔ تو اس کا فیصلہ بین الاقوامی عدالت کے سپرد کیا جائے۔ نہ کہ اقوام متحدہ خود اس بارے میں کوئی فیصلہ صادر کریں۔

چہارم۔ بال فور کے اعلان کا جواز اور اس کی اور مینڈیٹ کی مقدس توجیہات کا جھگڑا ابھی بین الاقوامی عدالت کے سپرد ہونا چاہیئے۔

پنجم۔ فلسطین کی آزادی لیگ آف نیشنز پہلے ہی عارضی طور پر تسلیم کر چکی ہے

ششم۔ لیگ کے ختم ہو جانے سے قانونی طور پر مینڈیٹ کا جو وجود نہیں ختم ہو جاتا ہے کیونکہ لیگ کا اپنا وجود مینڈیٹ کے لئے قانونی بنیاد

کے طور پر تھا۔ جواب کالعدم ہو چکی ہے۔ اور اب جبکہ خود برطانیہ مینڈیٹ سے اپنی دست برداری کا اعلان کر چکا ہے تو قانوناً فلسطین کی آزادی کی راہ میں کوئی روک باقی نہیں رہتی۔

ہفتم۔ مجلس اقوام متحدہ کو لیگ کے قانونی اور سیاسی اختیارات بطور ورثہ کے نہیں ملے ہیں۔ اس لئے مینڈیٹس کی نگرانی اور انتظام کے بارے میں اقوام متحدہ کو لیگ کی جانشینی کا کوئی حق نہیں پہنچتا۔ اور اسی بنا پر جب تک خود سیکرٹری انگلستان اقوام متحدہ سے ٹرسٹی شپ کی درخواست نہیں کرتا۔ جنرل اسمبلی کو اور دوسری اقوام متحدہ میں سے کسی ایک کو یہ حق نہیں پہنچتا ہے۔ کہ وہ از خود مینڈیٹری علاقوں پر کوئی من گھڑت فیصلہ ٹھونسے۔ (ایڈیٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مصر کی وزارت میں اہم تبدیلیاں

قاہرہ ۲۰ نومبر۔ عبدالمغیث پاشا وزیر خزانہ اور میجر جنرل احمد عطا پاشا کے دفاع مستعفی ہو جانے کی وجہ سے حکومت مصر کی موجودہ وزارت میں متعدد تبدیلیاں عمل میں لائی گئی ہیں۔

وزیر اعظم اسمٰعیل قدری پاشا نے اب سنبھالے وزارت امور خارجہ۔ نیز وزارت خزانہ اور وزارت امور عامہ کا چارج لے لیا ہے۔ مذکورہ تبدیلیوں کے علاوہ وزراء موصوف نے علی ماہر پاشا اور محمد حیدر پاشا کو کیبنٹ میں شامل کر لیا ہے۔ (رائٹر)

ہندوستانی افواج میں برطانوی افسروں کی ملازمت

نئی دہلی ۲۰ نومبر۔ آج مجلس قانون ساز میں وزیر دفاع سردار بلدیو سنگھ نے پنڈت کنیز رو کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہر کمیٹی کی تصدیق کی کہ یکم جنوری ۱۹۴۸ء کے بعد بھی برطانوی افسر ہندوستانی فوجوں میں ملازم رکھے جائیں گے۔ آپ نے کہا کہ اگرچہ ان کی صحیح تعداد ابھی معلوم نہیں بتائی جا سکتی۔ لیکن اس کی اصل تعداد موجودہ تعداد سے بہت کم ہوگی۔ وزیر دفاع نے اس بات کو تسلیم کیا کہ فوجی میں ہندوستانی ٹیکنیکل افسروں کی بہت کمی ہے۔ چنانچہ انہوں نے بتایا کہ حکومت اس کمی کو پورا کرنے کے لئے متبادل انتظامات کر رہی ہے۔ (یو پی)

ہوشیار پور کی اغوا شدہ عورتیں برآمد کرائی گئیں

مشرقی پنجاب کی صورت حالات

جالندھر ۲۰ نومبر۔ مشرقی پنجاب کی طرف سے ایک پریس بیان میں بتایا گیا ہے کہ جو عورتیں ۱۵ نومبر کو ہوشیار پور میں ایک کنوائے کے ساتھ بھیجی گئی تھیں۔ ان کو منٹگمری سے برآمد کرا لیا گیا ہے۔

۱۶ نومبر کو دو ہندوؤں نے ایک مسلمان کے مکان پر حملہ کیا۔ ان کا مقابلہ کیا گیا چنانچہ حملہ آور دونوں موقعہ پر ہی ہلاک کئے گئے۔ جالندھر بگا نگر اور دھمساں سے کوئی اطلاع نہیں مل سکی۔ باقی تمام اضلاع میں کوئی قابل ذکر واقعہ پیش نہیں آیا۔ (ا۔ پ)

پونچھ کی حکومت نے فتدی سکھوں کا جرمانہ معاف کر دیا

لکھنؤ ۱۹ نومبر۔ یوپی کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ آگرہ کے سکھیں پر جو موجودہ فسادات میں ۲۰۰۰ روپیہ تاوان لگایا گیا تھا۔ اس کو معاف کر دیا جائے۔ اس سے پہلے آل انڈیا سکھ کانفرنس یوپی کا وفد ہوم منسٹر مسٹر لال بہادر شاستری سے مل چکا تھا جس سے، ان کے قیام میں تعاون کا وعدہ کیا ہے۔

ہندوستان اور جنوبی افریقہ کا معاملہ جنرل اسمبلی میں؟

متعدد حکومتوں کیطرف سے مشترکہ قرارداد کی امید

لیک سکیسس ۲۰ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں بذریعہ کیوبا اور ڈنمارک کی طرف سے ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے بارے میں ایک مشترکہ قرارداد پیش ہونے والی ہے۔ قرارداد میں تجویز کیا جائیگا کہ معاملات کو سلجھانے کے لئے ایک گول میز کانفرنس کا انعقاد عمل میں لایا جائے۔ اور اگر جوابی کارروائی فوراً ختم کر دی جائے۔ اور اگر پھر بھی معاملات طے نہ ہو پائیں۔ تو آخر جھگڑے کو بین الاقوامی عدالت کے سپرد کیا جائے۔ (ا۔ پ)

مہر چند کھنہ کے خلاف دوسرا مقدمہ

چینی اور کپڑے کا ذخیرہ گھر سے برآمد ہوا

لاہور ۲۰ نومبر۔ موجودہ بہر حکمے کے مطابق ڈپٹی کمشنر مہر چند کھنہ کے خلاف آرڈیننس ایکٹ کے ماتحت ایک مقدمہ دسمبر ہوا تھا۔ کل سپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں پولیس کا گواہ پیش ہوا۔ جو گواہوں کے بیان قلمبند ہونے کے بعد مقدمہ کی سماعت ملتوی کر دی گئی

اس مقدمہ کے علاوہ مسٹر کھنہ کے خلاف انسٹرکشن آرڈیننس ایکٹ ٹیمپریری پاور زایکٹ کی دفعہ سات کے ماتحت ایک نیا کیس بن گیا ہے معلوم ہوا ہے کہ کپڑے کی دس گانٹھیں جن کی قیمت تیس ہزار روپیہ کے قریب ہے۔ اور ۹ من مادہ سیر چینی خانہ تلاشی کے دوران میں ان کے مکان سے برآمد ہوئی ہے۔ (وقت)

گجرات کے سرحدی دیہات پر حملہ

مغربی پنجاب کی صورت حالات

لاہور ۲۰ نومبر۔ ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ آج شام تک جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان سے ظاہر ہے کہ مغربی پنجاب میں کوئی اہم واقعہ رونما نہیں ہوا البتہ منٹگمری سے چند چھرا گھونپنے کے واقعات کی خبر ملی ہے۔ گجرات اور کشمیر کی درمیانی سرحد پر بھی معمولی سی جھڑپیں ہوئی ہیں جن کی تفصیلات یہ ہیں کہ زیادہ جتھوں نے پاکستانی علاقے میں آکر ڈھوک کاگاناں کے قریب دو دیہاتوں پر آتشزنی کی۔ یہ دیہات اپنے

۴۴ کھیتوں میں کام کر رہے تھے۔

جس سے مسلمان پناہ گزین بڑی کثرت سے آرہے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا ہے کہ ہندوستانی علاقہ کے مسلمان دیہاتوں پر بری طرح کمیادی کر رہے ہیں (ا۔ پ)

پاکستان میں ۲۹ انڈین یونٹیں موجود ہیں

نئی دہلی ۲۰ نومبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ پاکستان میں ابھی تک ۲۹ انڈین آرمی یونٹ موجود ہیں۔ وزیر دفاع نے بیان کیا کہ اگرچہ کوئی حتمی تاریخ مقرر نہیں کی جا سکی۔ مگر ہم ان کو جلد از جلد واپس منگوانے کا انتظام کر رہے ہیں۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ دسمبر تک ان یونٹوں کے جو غیر مسلم پناہ گزینوں کی حفاظت کر رہی ہیں۔ باقی سب یونٹیں دسمبر کے آخیر تک واپس آجائیں گی۔

روزنامہ الفضل لاہور مورخہ ۱۲ نومبر ۱۹۴۷ء

کانگرس ریزولیوشن

۱۴ نومبر کو کانگرس ورکنگ کمیٹی نے ایک ریزولیوشن آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے سامنے پیش کرنے کے لئے منظور کیا ہے۔ ہماری پرائیویٹ اطلاع یہ ہے کہ یہ ریزولیوشن خود مسٹر گاندھی کا تیار کردہ ہے۔ ۱۴ تاریخ کو کانگرس ورکنگ کمیٹی نے مسٹر گاندھی سے خواہش ظاہر کی۔ کہ چونکہ وہ رات اور دن میٹنگ کر رہے ہیں۔ ان کے پاس اتنا وقت نہیں کہ اس اہم ریزولیوشن کے الفاظ اس احتیاط سے تیار کر سکیں۔ جس احتیاط کی اس ریزولیوشن کے تیار کرنے میں ضرورت ہے۔ مسٹر گاندھی نے ان کی اس درخواست کو منظور کر لیا۔ اور تمام دوسرے کام بند کر کے اس ریزولیوشن کے الفاظ تیار کر کے ورکنگ کمیٹی میں بھجوا دیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اصل ریزولیوشن جو مسٹر گاندھی نے تیار کیا تھا۔ اس میں خفیف سی اصلاحات کی گئی ہیں۔ غالباً مسٹر گاندھی نے ان اصلاحات کو تسلیم کر لیا ہوگا۔ کیونکہ بعد میں مسٹر گاندھی نے اس ریزولیوشن کی تصدیق کر دی ہے۔ اس ریزولیوشن کے الفاظ یہ ہیں:۔

"وہ خطرناک واقعات جو پنجاب اور بعض دوسری جگہوں پر گذشتہ مہینوں میں ہوئے ہیں۔ ان کے نتیجہ میں ان علاقوں کی آبادیوں کو وسیع تعداد میں نقل مکانی کرنی پڑی ہے۔ اور لاکھوں آدمیوں کو ناقابل بیان نقصان پہنچا ہے۔ امداد اور دوبارہ آباد کرنے کے مسائل ایسی اہمیت پکڑ گئے ہیں جن کی مثال تاریخ میں بالکل نہیں مل سکتی ہندوستان گورنمنٹ نے ہمت اور عزم کے ساتھ ان نئے حالات کا مقابلہ کیا ہے۔ مگر ہم سمجھتے ہیں کہ ہمیں یہ واضح کر دینا چاہیئے۔ کہ ان معاملات کو حل کرتے وقت قومی پالیسی کیا ہوگی۔

"آل انڈیا کانگرس کمیٹی اس وسعت کے ساتھ نقل مکانی کو جس کے نتیجہ میں لاکھوں لاکھ انسانوں کو تکلیف پہنچی ہے۔ اور جس کے نتیجہ میں قوم کی اقتصادی حالت کو سخت دھکا لگا ہے۔ اور جو کانگرس کے ان بنیادی اصولوں کو جو ابتدا ہی سے کانگرس نے اختیار کر رکھے ہیں۔ سخت نقصان پہنچاتی ہے۔ ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کی رائے میں یہ تبادلۂ آبادی روکا جانا چاہیئے۔ اور ہندوستان یونین میں بھی اور پاکستان میں بھی ایسے حالات پیدا کئے جانے چاہئیں۔ کہ اقلیتیں امن اور حفاظت کے ساتھ رہ سکیں۔ اگر اس قسم کے حالات پیدا کر دیئے جائیں۔ تو ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ کی طرف منتقل ہونے کی خواہش آپ ہی آپ سرد پڑ جائیگی۔ کمیٹی کی رائے میں پاکستان کے ہندو اور سکھ باشندوں کو مجبور کرنا کہ وہ اپنے گھر چھوڑ دیں۔ اور ہندوستان یونین کی طرف چلے جائیں۔ اور ہندوستان یونین کے مسلمانوں کو مجبور کرنا کہ وہ پاکستان کی طرف ہجرت کر جائیں ایک ناواجب فعل ہے۔

کمیٹی یہ محسوس کرتی ہے کہ جو کچھ ہو چکا ہے۔ اس کا پورا ازالہ کرنا ناممکن ہے۔ مگر باوجود اس کے وہ فیصلہ کرتی ہے۔ کہ اس بارہ میں ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ دونوں ڈومینینز کے مہاجرین آخر کار اپنے اپنے گھروں میں جا کر آباد ہو جائیں۔ اور اپنے پیشوں اور فنوں کو ان علاقوں میں جا کر امن اور حفاظت کے حالات میں اختیار کریں۔ وہ لوگ جنہوں نے اپنے گھر ابھی تک نہیں چھوڑے۔ ان کو وہیں رہنے پر آمادہ کرنا چاہیئے۔ سوائے اس کے کہ وہ اپنی ذاتی خواہش کے ساتھ نقل مکانی پر مصر ہوں۔ اگر ایسا ہو۔ تو ان کے سفر کو آسان بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیئے۔

دونوں حکومتوں کا اخلاقی فرض ہے۔ کہ وہ ان اصول پر باہمی گفت و شنید شروع کریں۔ اور ایسے حفاظت پیدا کریں۔ جن کے ماتحت دونوں طرف کے مہاجر اپنے وطنوں میں پورے اطمینان کے ساتھ پھر جا کر آباد ہو سکیں۔

بہرحال ہندوستان یونین کو ہماری مقررہ پالیسی پر عمل کرنا چاہیئے۔ اور ان اقلیتوں کی پوری حفاظت کرنی چاہیئے۔ جو ابھی تک ہندوستان یونین میں بس رہی ہیں۔ اور انہیں جبر کے ساتھ اپنے گھروں سے نہیں نکالنا چاہیئے۔ اور نہ ایسے حالات پیدا کرنے چاہئیں۔ کہ جن کی وجہ سے لوگ ہجرت کرنے پر مجبور ہوں۔

کانگرس کی چونکہ یہ فیصل شدہ پالیسی ہے۔ اس لئے وہ لوگ جو آل انڈین یونین کو چھوڑنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ ان کی ہر طرح خبر گیری کی جانی چاہیئے۔ اور یونین کے باشندوں کو ان کا حق ہے کہ وہ لوگ ہندوستان میں بستے ہیں خیال رکھنا چاہیئے۔ ایسے لوگوں کی نسبت یہ نتیجہ اخذ نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ گویا وہ ناخواندہ مہمان ہیں۔ اور صرف ایک مہربانی کے طور پر ان کی موجودگی کو برداشت کیا جا رہا ہے۔ ایسے لوگ وہی اختیارات رکھیں گے۔ اور ویسی ہی ان پر ذمہ واریاں ہوں گی۔ جیسی کہ دوسرے شہریوں پر۔ جہاں وہ کیمپوں میں رہ رہے ہوں۔ ان سے یہ امید کی جائے گی کہ وہ اپنے ساتھی مہاجرین سے مل کر کوئی نہ کوئی ملکی خدمت کریں۔ اور کیمپوں کے اچھے انتظام کی خاطر جو قوانین بنائے جائیں۔ ان کی پابندی کریں۔ وہ لوگ جو کیمپوں کی نگرانی کرنے کے اہل سمجھے جائیں۔ ان کی نگرانی کے ماتحت کیمپوں کے رہنے والوں کو حفظانِ صحت اور دوسری خدمات کو بخوشی بجا لانا چاہیئے۔ اور جو نگ کیمپوں پر نگران مقرر کئے گئے ہوں۔ ان کو چاہیئے کہ ایسے کاموں میں خود بھی شریک ہوا کریں۔

پناہ گزینوں کو ایسے کام سپرد کئے جانے چاہئیں۔ جن سے نفع حاصل ہو۔ اور اس نفع میں ان لوگوں کو بھی شریک کیا جانا چاہیئے۔ مغربی پنجاب میں ہی بسانا چاہیئے۔ اور پاکستان کے دوسرے حصوں کے پناہ گزینوں کو عام حالات میں مشرقی پنجاب میں ہی بسانا چاہیئے۔ اور صوبجاتی حکومتوں کے ساتھ مل کر کرے۔ اس بات کا خیال رکھا جانا چاہیئے۔ کہ خاص علاقہ کے لوگ جہاں تک ہو سکے۔ اکٹھے ہی بسائے جایا کریں۔ اس کام میں صوبجاتی حکومتوں کو چاہیئے۔ کہ وہ مرکزی حکومت کے ساتھ پورا تعاون کریں۔ اور پناہ گزینوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد کو جگہ دینے کے لئے رستہ نکالیں۔ کوئی گھر جس کو کسی مسلمان نے اپنی مرضی سے نہیں چھوڑا۔ اس میں کوئی پناہ گزین نہ بسایا جائے۔ پناہ گزینوں کی نقل و حرکت جس کا پہلے ہی سے ریلوں کے ذریعہ سے یا لاریوں کے ذریعہ سے یا اور دوسرے ذرائع سے انتظام کیا جا رہا ہے۔ آئندہ اوپر کے بتائے ہوئے قانون کے ماتحت ہونی چاہیئے۔ اور کسی شخص کو اپنی جگہ سے نہیں نکالنا چاہیئے جب تک کہ وہ ایسا کرنے کی خود خواہش نہ رکھتا ہو۔ یہ قانون ان ریاستوں کے متعلق بھی جاری ہونا چاہیئے جو آل انڈین یونین میں شامل ہوئی ہیں۔ اور جن میں سے مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد یا تو نکل گئی ہے یا نکال دی گئی ہے۔ آل انڈیا کانگرس کمیٹی یقین رکھتی ہے۔ کہ ہندوستان یونین کی مرکزی حکومت۔ مشرقی پنجاب کی حکومت اور ان ریاستوں کی حکومتیں جن پر اس نقل مکانی کا اثر پڑا ہے۔ اوپر کی بیان کردہ پالیسی کو فوراً جاری کریں گی۔ اور اپنے تمام افسروں کو حکم دیں گی۔ کہ وہ مذکورہ بالا پالیسی کی لفظ بلفظ پیروی کریں۔"

اس ریزولیوشن کے الفاظ میں تھوڑی بہت تبدیلی کی گنجائش تو موجود ہے۔ جیسا کہ ہم اپنے دوسرے آرٹیکل میں بیان کریں گے۔ لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اس ریزولیوشن میں نہایت ہی اچھے خیالات کا اظہار کیا گیا ہے اور پاکستان کی حکومت کو فوراً ان خیالات کی تائید کرنی چاہیئے۔ یہ سوال کہ ہندوستان کی حکومت نے اب تک اس پر عمل کیا ہے یا نہیں یا پاکستان کی حکومت نے اب تک اس پر عمل کیا ہے یا نہیں ایک ثانوی حیثیت رکھتا ہے۔ ہم ماضی کو بعض حالات میں بھول نہیں سکتے۔ ہم بعض حالات میں ماضی کو بھولنا نہیں چاہتے۔ ہم بعض حالات میں ماضی کو بھول جانا بے غیرتی سمجھتے ہیں۔ یہ باتیں ہمارے مدنظر ہیں۔ اور ہر ایک عقلمند کو مدنظر رہنی چاہئیں لیکن بعض ذمہ واریاں متوازی طور پر ادا کی جا سکتی ہیں۔ ہمیں ماضی کے ان حصوں کو یاد رکھتے ہوئے جن کے واقعات کا ازالہ کرنا ہمارے ذمہ فرض ہے۔ مستقبل کے لئے کسی راستہ کے کھولنے سے دریغ نہیں ہونا چاہیئے۔ سیاست دان اور مقالہ نویس مستقبل قریب میں اور موجودہ مستقبل بعید میں ان واقعات پر بحثیں کرتے چلے جائیں گے۔ جو گذشتہ مہینوں میں ہندوستان میں پیش آئے ہیں۔ اس بارہ میں نہ ہم اپنا حق چھوڑنا چاہتے ہیں۔ نہ آل انڈین یونین کے لوگوں سے ان کا حق چھڑوانا چاہتے ہیں۔ لیکن اس حق کو قائم رکھتے ہوئے بھی ہم آئندہ کے متعلق کوئی مناسب سمجھوتہ کر سکتے ہیں۔ اور ہمیں ایسا ضرور کرنا چاہیئے۔ ہمارے نزدیک چاہیئے یہی تھا۔ کہ پاکستان کی حکومت پہلے اس سوال کو اٹھاتی۔ کیونکہ بہت سی باتیں جو اس ریزولیوشن میں بیان کی گئی ہیں: وہ اسلامی اصول کے مطابق ہیں اور اسلام کی پیش کردہ ہیں۔ امن اور انصاف کو قائم

ضروری اعلان

تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے بھجوائیں

تمام احباب جماعت کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ موجودہ شورش سے اس طرح نہ گھبرائیں کہ لڑکے تعلیم سے محروم ہو جائیں۔ چاہیئے کہ سب جو تعلیم دلانے کا ارادہ رکھتے تھے۔ اپنے بچوں کو ایف۔ اے اور بی۔ اے میں داخل کرائیں۔ اور چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے کو داخل کروائے۔ اور اس بارہ میں لڑکے کی مخالفت کی پروا نہ کرے تاکہ دینیات کی تعلیم ساتھ کے ساتھ ملتی جائے۔

خاکسار۔ مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح

Digitized by Khilafat Library, Rabwah

سب سے پہلا فرض اسلامی حکومتوں کا ہے۔ اسلام ہی وہ مذہب ہے جو امن کے قیام کے لئے سنہری قواعد پیش کرتا ہے۔ اور اسلام کا لانے والا مقدس وجود ہی وہ ہے جس نے ان سنہری قواعد پر خود عمل کر کے دکھایا ہے۔ اور وہی ایسا کر بھی سکتا تھا۔ کیونکہ دنیا میں ایک ہی شخص گذرا ہے۔ جو نبوت اور کامل اقتدار والی حکومت پر ایک ہی وقت میں فائز رہا ہے۔ بنی اسرائیل کے بنی موسیٰؑ اور عیسیٰؑ۔ ایران کے بنی زرتشتؑ۔ ہندوستان کے بنی کرشنؑ اور رام چندر جیؑ اور چین کے بنی کنفیوشسؑ کو یہ مواقع میسر نہیں آئے۔ ہم اس بات پر فخر کر سکتے ہیں۔ کہ ہمارے نبیؐ نے فقر اور ایام ابتلا بھی ایسے دیکھے کہ جن کی مثال دنیا کے کسی اور نبی کی زندگی میں نہیں پائی جاتی۔ اور ان ایام میں وہ اعلیٰ درجہ کا نمونہ صبر۔ برداشت اور استقلال کا دکھایا۔ کہ جس کی نظیر دنیا میں کہیں نہیں ملتی۔ اور اس نے ایک غالب اور فاتح کے ایام بھی دیکھے۔ اور عفو اور رحم اور انصاف اور درگذر اور شفقت اور ہمدردی اور ایسی تنظیم کا جس کا نیک اثر بڑوں اور چھوٹوں سب پر پڑتا ہے۔ ایسا شاندار نظارہ دکھایا۔ کہ اسکی مثال بھی دنیا کی تاریخ میں کسی اور جگہ نہیں ملتی۔ ہمارا خزانہ ہمارے گھر سے نکلنا چاہیئے۔ اور ہمیں کبھی یہ موقع نہیں دینا چاہیئے۔ کہ ہمارے نبی کا ورثہ دوسرے لوگ دنیا کے سامنے پیش کریں۔ ہم اور صرف ہم اس بات کے حقدار رہیں۔ کہ ہمارے نبی نے جو کچھ کیا اور کہا۔ سب سے پہلے ہماری زبانوں اور ہمارے قلموں سے دنیا کے سامنے آئے۔

کہا جا سکتا ہے کہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے یہ باتیں ہمارے آدمیوں نے بھی پیش کی ہیں۔ یہ بالکل درست ہے۔ راجہ غضنفر علی صاحب نے جو کوشش کی ہے۔ اس کے مقابلہ میں ہندوستان یونین کا کوئی وزیر اپنی خدمات پیش نہیں کر سکتا۔ راجہ غضنفر علی صاحب ہزار تحسین اور آفرین کے مستحق ہیں۔ ادھر مسٹر گاندھی نے بھی بہت کچھ اسی قسم کے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ اور ان کے اثر اور ان کے سمجھانے سے مسٹر نہرو اور دوسرے ہندو لیڈروں نے بھی وقتاً فوقتاً بعض اچھے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ لیکن راجہ غضنفر علی صاحب آخر راجہ غضنفر علی صاحب ہیں۔ اور مسٹر گاندھی اور پنڈت نہرو آخر مسٹر گاندھی اور پنڈت نہرو ہی ہیں۔ بڑے سے بڑے فرد کی آواز قوم کی آواز کا قائم مقام نہیں ہو سکتی۔ ہمارا فرض تھا۔ کہ گذشتہ ایام میں آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس کر کے ان خیالات کو اپنی قوم کی طرف سے پیش کرتے۔ راجہ غضنفر علی صاحب کے خیالات کو ہندوستان یونین کے لوگ یہ کہہ کر نظر انداز کر سکتے تھے۔ کہ ایک شخص تھا۔ جس کے دل میں اچھے خیالات پیدا ہوئے۔ مگر اس کی قوم نے ان خیالات کو اپنایا نہیں۔ اور یہی بات مسٹر گاندھی کے متعلق بھی کہی جا سکتی تھی۔ ادھر راجہ غضنفر علی صاحب کے خیالات کے متعلق کئی دفعہ ہمارے اخبارات نے مخالفانہ تنقید کی ہے۔ ادھر مسٹر گاندھی اور پنڈت نہرو کے خیالات کے خلاف ہندوستان کے اخبارات نے تنقید کی ہے۔ پس انفرادی خیالات کا اظہار اور چیز ہے۔ اور قومی طور پر ایک بات کہنا اور چیز ہے۔ ہمارے نزدیک اب بھی موقع ہے۔ لیگ کو فوراً اس کے جواب میں ایک اعلان شائع کرنا چاہیئے۔ جس میں اپنی قومی پالیسی کو قومی مجلس کے ذریعہ سے شائع کر دینا چاہیئے۔ تاکہ دنیا پر یہ بد اثر نہ پڑے۔ کہ کانگرس تو صلح کا ہاتھ بڑھا رہی ہے۔ لیکن لیگ ایسا کرنا نہیں چاہتی۔ لیگ یقیناً ان خیالات کی کانگرس سے بھی زیادہ حامی ہے۔ کیونکہ یہ خیالات اسلامی ہیں۔ بلکہ لیگ کو چاہیئے۔ کہ ان خامیوں کی بھی اصلاح کر دے جو اس ریزولیوشن میں پائی جاتی ہیں۔ اور کانگرس سے بھی زیادہ وسیع حوصلہ کے ساتھ صلح اور آشتی کا ہاتھ بڑھائے۔ اس کے بعد عمل کا سوال پیدا ہوگا۔ اگر کانگرس نے لیگ کی تائید کے بعد عمل کی طرف قدم نہ اٹھایا۔ تو دنیا کو یہ جاننے کا موقعہ مل جائے گا۔ کہ کانگرس نے وہ بات کہی جس پر وہ عمل نہ کرنا چاہتی تھی۔ جب لیگ نے اس کی پالیسی کی تائید کر دی۔ تو اس نے اپنا قدم پیچھے ہٹا لیا۔ اگر ایسا ہوا۔ تو لیگ کی عزت دنیا کی نظروں میں بڑھ جائے گی۔ اور مسلمانوں کو پھر ایک بار اس عزت سے حصہ مل جائیگا۔ جو ان کے نبی مکرم نے ان کے لئے ورثہ میں چھوڑی ہے۔ اور اگر کانگرس نے لیگ کے اعلان کا خیر مقدم کیا۔ اور اپنی شائع کردہ پالیسی پر عمل کرنے کے لئے تیار ہو گئی۔ تو اس سے بہتر بات ہندوستان کے لئے اور کیا ہوگی۔ بہت سے جھگڑے آپس میں طے کرنے والے باقی ہیں۔ بہت سی شکایتوں کا ازالہ ہونے والا ہے۔ مگر بسا اوقات جب لوگ ایک بات کو محبت سے طے کرنے کے لئے بیٹھتے ہیں تو دوسری باتوں کا تصفیہ بھی آپ ہی آپ ہوتا چلا جاتا ہے۔ ایک نیکی دوسری نیکی کی طرف لے جاتی ہے۔ صلح کے لئے بڑھایا ہوا ایک قدم دو اور قدموں کے بڑھانے کے لئے رستہ صاف کر دیتا ہے۔ آؤ ہم ان لاکھوں غریبوں اور مسکینوں کا خیال کریں۔ جو اپنے وطنوں سے دور ادھر ادھر دھکے کھاتے پھرتے ہیں۔ جن کے ساتھ حسن سلوک بھی کیا جاتا ہے۔ اور جن پر زبانِ طعن بھی دراز کی جاتی ہے۔ بعض لوگ بھائیوں کی طرح ان سے بغلگیر ہو رہے ہیں۔ تو بعض ان سے فقیروں اور بھک منگوں کا سا سلوک کر رہے ہیں۔ آؤ ہم ان لوگوں کو پھر اپنے گھروں میں بسانے کے لئے ایک جد و جہد کریں۔ اور ایک ایسا قدم اٹھائیں۔ جس سے ملک میں امن کی فضا پیدا ہو جائے۔ شائد دلوں میں نرمی پیدا ہونے کے بعد وہ دوسرے سیاسی اور اقتصادی جھگڑے بھی طے ہو جائیں۔ جو اس وقت ہندوستان کے خیالات کو مشوش کر رہے ہیں۔

یہ واقفین زندگی کہاں ہیں

مندرجہ ذیل واقفین جنہوں نے امسال میٹرک کا امتحان پاس کیا تھا۔ اور جن کے آئندہ پروگرام کے متعلق دفتر ہذا میں کارروائی ہو رہی تھی۔ اپنے موجودہ پتوں سے فوری طور پر مطلع فرمائیں۔ اور اگر قارئین الفضل میں سے کوئی صاحب ان کے متعلق علم رکھتے ہوں۔ تو مہربانی فرما کر ان کی توجہ اس طرف مبذول کرائیں۔ اور دفتر ہذا کو بھی مطلع فرمائیں۔ کہ وہ کہاں ہیں؟

(۱) وسیم الدین صاحب ولد خلیفہ علیم الدین صاحب دارالعلوم قادیان (۲) عبداللطیف صاحب ولد شیخ عبدالرحیم صاحب پراچہ دارالبرکات قادیان۔ (۳) سید کلیم اللہ شاہ صاحب ولد سید عزیز اللہ شاہ صاحب دارالانوار قادیان (۴) سید رشید عالم صاحب ولد سید محمود عالم صاحب دارالبرکات قادیان (۵) شیخ محمد انور صاحب ولد شیخ محمد نور رشید صاحب دارالفضل قادیان (۶) شمس الدین صاحب ولد ماسٹر فضل الٰہی صاحب دارالفضل قادیان۔ (۷) منظور علی صاحب ولد احتیاج علی صاحب زبیری دارالرحمت قادیان (۸) محمد اسحاق صاحب ولد فضل کریم صاحب مرحوم دارالفضل قادیان۔ (۹) بشیر الدین احمد صاحب ولد مولوی چراغ دین صاحب دارالرحمت قادیان (۱۰) سید محمد احمد شاہ صاحب ولد سید طفیل محمد شاہ صاحب دارالفتوح قادیان (۱۱) محمد صادق صاحب ولد میاں پیر محمد صاحب دارالرحمت قادیان (۱۲) شریف احمد صاحب گجراتی ولد ماسٹر محمد الدین صاحب لائبریرین کالج قادیان (۱۳) صادق محمد صاحب ولد مولوی صالح محمد صاحب واقفِ زندگی۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید حبوت بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور)

گرم بستر اور کپڑوں کی فوری ضرورت

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مشرقی پنجاب سے آنے والے مہاجرین کے لئے گرم کپڑے اور بستر مہیا کرنے کی تحریک فرمائی ہے۔ احباب کو فوراً اس تحریک میں حصہ لے کر ثواب حاصل کرنا چاہیئے۔ اگر کسی دوست کے پاس فالتو کپڑے نہ ہوں۔ تو وہ کپڑوں اور بستر کے لئے نقد روپیہ بھی بھیج سکتا ہے۔ اس کارِ خیر میں حصہ لینے کے لئے تاخیر نہیں ہونی چاہیئے۔

صدر محترم کا پیغام ——— خدام الاحمدیہ کے نام

قادیان عارضی طور پر ہمارے ہاتھوں سے جا چکا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مومن کا بھروسہ چونکہ محض اللہ تعالےٰ پر ہوتا ہے۔ اور جو کچھ ہو رہا ہے۔ وہ چونکہ خدا تعالےٰ کے وعدوں کے مطابق ہو رہا ہے۔ اس لئے ہمیں پختہ یقین ہے۔ کہ یہ سب دکھ اور مصائب محض ہماری ترقیات کے لئے ہیں۔ اگر ہم اپنے آپ کو ان وعدوں کا اہل بنائیں۔ اور یہی ہمارے لئے غور کا مقام ہے۔ کیا ہم ان وعدوں کے اہل ہیں؟ کیا ہم ان مصائب میں اپنے ایمان اور اخلاق پر پختگی سے قائم ہیں؟ کیا ہم نے یہ عہد کر لیا ہے۔ کہ اب دنیا کے آرام سے ہم اسی وقت حصہ لیں گے۔ جب روحانی اور جذباتی آرام ہمیں پھر سے حاصل ہو جائے گا۔ جب ہمارا قادیان پہلے کی مانند ہمارا ہو جائیگا؟ اگر ایسا ہے تو ہم نے سب کچھ کھو کر بھی کچھ نہیں کھویا۔ اگر ہم اپنے مولیٰ کی رضا پر راضی ہیں۔ اگر ہم اپنے اوقات۔ مال۔ جان اور آرام کو خدا تعالےٰ کے لئے قربان کرنے کو تیار ہوں۔ تو وہ دن دور نہ ہوں گے۔ جب ہم پھر سے اپنے "معاد" کی طرف فتح و کامرانی کے ساتھ واپس لوٹیں گے۔ جیسا کہ خدا تعالیٰ کا ہم سے وعدہ ہے۔ اے خدا جلد ایسا ہی کر۔ آمین۔ اس نازک دور میں خدام پر بہت ہی اہم ذمہ واریاں عائد ہوتی ہیں۔ خدا تعالےٰ ہمیں اس دور کی نزاکت کے سمجھنے اور اسکی ذمہ واریوں کے نباہنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

خاکسار مرزا ناصر احمد صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ لاہور

دفتر خدام الاحمدیہ کا پتہ:۔ دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۴ میکلوڈ روڈ لاہور

Digitized by Ahmadiyya Library, Rabwah

مغلوبیت کے بعد غلبہ

الٰہی سلسلوں پر ایسے اوقات بھی آتے ہیں کہ خدا کے رسول اور مومن بھی کہہ اٹھتے ہیں جبکہ ابتلاء اور مصیبت ہمیشہ سے بڑھ گئی ہے۔ خدا کی نصرت اور تائید کب آئے گی؟ چنانچہ قرآن کریم میں ہے کہ اے مسلمانو! کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو گے حالانکہ ابھی تو تم اس حالت میں سے ہو کر نہیں گزرے جو پہلے لوگوں پر آچکی ہے۔ ان لوگوں کو بڑی بڑی تکلیفیں اور دکھ پہنچے اور ان کو اچھی طرح ہلایا گیا۔ حتّٰی یقول الرسول والذین اٰمنوا معہ متٰی نصر اللّٰہ۔ بقرہ ع ۲۵) یہاں تک کہ رسول اور ایمان والوں نے کہا۔ کہ اللہ کی مدد کب آئے گی۔ گویا تمام انبیاء اور ان کی امتوں پر یہ نازک وقت آیا کہ بظاہر وہ مغلوب ہو گئے۔ لیکن آخر کار خدا نے ان کو غلبہ عطا کیا اور اپنے سلسلوں کو اپنی تائید اور نصرت سے نوازا۔

اس وقت جماعت احمدیہ پر بھی وہی وقت ہے۔ اس سے پہلے بھی گو مصائب اور تکالیف آئیں اور مخالفین نے خدائی نور کو بجھانے کی کوشش کی اور ہمیشہ اللہ تعالےٰ اپنی تائید و نصرت فرماتا رہا۔ مگر موجودہ ابتلاء اور مصیبت تو ایسی ہے کہ جس کی نظیر نہیں۔ مگر خدا کی وحی اور اس کا پاک کلام ہمیں کسی دیتا ہے۔ کہ ضرور ایسا وقت آنا تھا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام مقدس وحی اور الہامات کی کتاب تذکرہ کے صفحہ ۱۸۱ پر ہے!

(۱۸۱) یریدون ان یطفئوا نور اللّٰہ بافواھھم واللّٰہ متمّ نورہ ولو کرہ الکٰفرون۔ نزول جلیل۔ اسرار من السماء نمزق الاعداء کل ممزق ونری فرعون وھامان وجنودھما ما کانوا یحذرون سلّطنا لا بأعیننا ووحینا سباعا من قولک وقتالک فتوقا۔ فلا تحزن علی الذی قالوا ان ربک لبالمرصاد حکم اللّٰہ الرحمٰن لخلیفۃ اللّٰہ السلطان یونی لہ الملک العظیم ویفتح علیہ یدہ الخزائن وتشرق الارض بنور ربھا ذالک فضل اللّٰہ وفی اعینکم عجیب"

(ترجمہ) چاہتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ کے نور کو بجھا دیں مگر خدا اسے پورا کرے گا۔ اگرچہ منکر لوگ کراہت کریں گے۔ ہمارا ارادہ یہ ہے کہ کچھ اسرار تیرے پر آسمان سے نازل کریں اور دشمنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو وہ باتیں دکھا دیں۔ جن سے وہ ڈرتے ہیں ہم نے کتوں کو تیرے پر مسلط کر دیا ہے۔ اور دشمنوں کو تیری بات سے غصہ دلایا اور سخت آزمائش میں تجھے ڈالدیا۔ سو تو ان کی باتوں سے کچھ غم نہ کر۔ تیرا رب گھات میں ہے۔ وہ خدا جو رحمان ہے وہ اپنے خلیفہ سلطان کے لئے مندرجہ ذیل حکم صادر کرتا ہے۔ کہ اس کو ایک ملک عظیم دیا جائے گا۔ اور خزائن علوم و معارف اس کے ہاتھ پر کھولے جائینگے۔ اور زمین اپنے رب کے نور سے روشن ہو جائے گی۔ یہ خدا تعالےٰ کا فضل ہے اور تمہاری آنکھوں میں عجیب (تذکرہ صفحہ ۱۸۹) پھر لکھا ہے

"خدا تعالےٰ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا۔ کہ تو مغلوب ہو گا یعنی بظاہر مغلوبوں کی طرح حقیر ہو کر پھر آخر غالب ہو جائے گا اور انجام تیرے لئے ہو گا۔ خدا تعالےٰ کا ارادہ ہے کہ تیری توحید تیری عظمت تیری کمالیت پھیلا دے۔ خدا تعالےٰ تیرے چہرہ کو ظاہر کرے گا اور تیرے سایہ کو کما کر دے گا۔

میں تجھے زمین کے کناروں تک عزت کے ساتھ شہرت دونگا اور تیرا ذکر بلند کروں گا۔

(تذکرہ صفحہ ۱۸۷)

ان حوالجات سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالےٰ کے ہاں یہ مقدر تھا کہ جماعت پر ایسا وقت آتا۔ اور شیرازہ بکھر جاتا۔ مگر اس کے ساتھ ہی یہ بھی بشارت موجود ہے کہ اس مغلوبیت کے بعد خدا کی تائید و نصرت سے غلبہ عطا ہو گا۔

اس وقت سب سے بڑا صدمہ جماعت کو مرکز قادیان کا ہے۔ بیشک وہاں بہت بڑا جانی اور مالی نقصان ہوا۔ مگر قادیان مقدس کی سرزمین میں جو شعار اللہ ہیں دار المسیح ہے۔ مسجد اقصیٰ ہے مسجد مبارک ہے۔ لنگر خانہ ہے بہشتی مقبرہ وغیرہ ایسی چیزیں ہیں کہ ان کے مقابلہ میں ہر نقصان قابل برداشت ہے۔ مگر یہ نقصان خدا نخواستہ اگر ہو۔ تو ناقابل تلافی ہے اور ہم خدائی وعدوں پر یقین کرتے ہوئے سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ ضرور ان حفاظت کا سامان کر دے گا۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کو بھی مکہ مکرمہ چھوڑنا پڑا تھا اور وہ خدا کی تائید و نصرت سے واپس ملا تھا۔ اسی طرح خدائی فرمان تھا

ومن حیث خرجت فول وجھک شطر المسجد الحرام وحیث ما کنتم فولوا وجوھکم شطرہ (بقرہ ع ۱۸) یعنی اے رسول جہاں سے بھی تو نکلے تو اپنی توجہ مسجد حرام کی طرف رکھو اور اے مسلمانو تم بھی جہاں کہیں ہو اپنی توجہ اسی طرف رکھو۔ چنانچہ اس ہدایت کے ماتحت عمل کیا گیا۔ اور ان الذی فرض علیک القرآن لرادک الی معاد (پیشگوئی کے مطابق) مکہ مسلمانوں کو واپس مل گیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وحی مقدس میں بھی مندرجہ پیشگوئی موجود ہے اور جماعت کے احباب کو یقین رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ قادیان مقدس اور شعائر اللہ کو واپس دلائے گا۔ مگر اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہر احمدی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے فرمان کے مطابق یہ عہد کرے۔ کہ اس نے قادیان واپس لینا ہے۔ اور اپنی اولاد سے بھی یہی عہد لے۔

خاکسار۔ فخر الدین مولوی فاضل لاہور

انجمن عباد الرحمٰن کا قیام

مسلمان پاکستان کی تنظیم اتحاد اور ان میں قومی خدمت کی روح پیدا کرنے کے لئے انجمن عباد الرحمٰن کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جس کے اغراض و مقاصد مسلمان بھائیوں کی اطلاع کے لئے ذیل میں شائع کئے جاتے ہیں:۔

اغراض و مقاصد

۱۔ یہ انجمن خالص طور پر رفاہ عام کے کاموں کے لئے ہو گی۔ کوئی سیاسی نصب العین اس کے سامنے نہ ہو گا۔ حکومت پاکستان میں جو بھی گورنمنٹ برسر اقتدار ہو گی۔ یہ اس کے ساتھ تعاون کریگی۔

۲۔ اس انجمن کا ہر ممبر یہ اقرار کریگا کہ وہ جھوٹ نہیں بولے گا۔ ظلم نہ کرے گا۔ حلال روزی کھانے اور کمانے کی کوشش کرے گا۔ محنت اور جفاکشی کی عادت ڈالے گا۔

۳۔ اس انجمن کا ہر ممبر اپنے کردار گفتار سے مسلمانوں کو بحیثیت افراد اور بحیثیت قوم ان کی خدمت کرے۔ انہیں مضبوط کرنے۔ اور ان کو ترقی کی منازل پر لے جانے کے لئے پوری کوشش کرے گا۔

۴۔ اس انجمن کا نصب العین ہو گا کہ پاکستان کے تمام مسلمانوں میں بغیر کسی کے عقیدہ یا مذہب میں دخل دینے کے۔ اتحاد۔ رواداری اور تعاون کی روح پیدا کرے۔ اور مذہبی خیال کی بنا پر سیاسی اور سوشل تعلقات میں دشمنی اور عداوت پیدا نہ ہونے دے۔

۵۔ اس انجمن کا یہ بھی نصب العین ہو گا کہ تمام دنیا میں اتحاد اور تعاون کی روح پیدا کرے یہ انجمن ایسے تمام وسائل جو اس کی طاقت میں ہوں۔ دنیا کے مسلمانوں میں تعاون اور امداد باہمی کے پیدا کرنے کے لئے خرچ کرے گی۔ اور تعلقات کا سلسلہ قائم کرنے کے لئے تدبیریں کرتی رہیگی

۶۔ سب بڑے کام چھوٹے پیمانے سے شروع ہوتے ہیں اور چھوٹے چھوٹے کام ہی روح عمل کو زندہ رکھتے ہیں۔ اس لئے اس انجمن کے سب ممبر بنی نوع انسان کی خدمت کے تمام مواقع سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے۔ صفائی کرانا۔ گم شدوں۔ گم کردہ راہوں۔ مسافروں بیماروں۔ بیواؤں۔ یتیموں کی خدمت بلا مذہب و ملت کے امتیاز کے کرنا

۷۔ جلسوں جلوسوں میں امن رکھنے کا کام کرنا۔ ایسے ہی اور فنی ذمہ داری کے کام کرنا اس کے ممبران کیلئے لازمی ہوں گے۔ فساد یا تفرقہ سے بچنے کا عہد کرنا ہر ممبر کا فرض ہو گا۔

۸۔ اس انجمن کے ہر ممبر کا فرض ہو گا کہ زمینی۔ بحری یا ہوائی جنگی فنون میں سے کسی نہ کسی فن کا ضرور ماہر پیدا کریگا۔ تا جب کبھی مسلمانوں کو ضرورت پڑے۔ وہ اپنا قومی فرض ادا کر سکے۔ اور تمام مسلمانوں میں اس روح کے پیدا کرنے کی کوشش کرے گا

۹۔ اس انجمن کے ہر ممبر کا فرض ہو گا کہ وہ اس اصولی قانون اور ان تفصیلی قوانین کی پابندی کرے۔ جو مرکزی انجمن یا اس کی شاخیں اپنے ممبروں کے لئے تجویز کریں۔

۱۰۔ اس انجمن کے کام کو صحیح طور پر چلانے کے لئے ایک مرکزی مجلس ہو گی۔ جو کہ ایک صدر اور مختلف اداروں کے ذمہ دار افسروں اور کچھ زائد مشیروں پر مشتمل ہو گی۔ اس مجلس کا انتخاب انجمن کی شاخوں سے چنے ہوئے نمائندے کریں گے مگر جب تک شاخیں نہ بنیں۔ ابتدائی ممبر ہی عہدہ داروں اور مرکزی مجلس کا انتخاب کریں گے۔

نوٹ:۔ مزید تفصیلات کے لئے دفتر میں تشریف لا کر ممنون فرمائیں۔

(انجمن عباد الرحمٰن ۴ میکلوڈ روڈ لاہور)

Digitized by Khilafat Library, Rabwah.

ہمارا کالج اور احمدی طلبہ کا فرض

از پروفیسر شاہدت الرحمٰن صاحب ایم اے

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دعوے مصلح موعود کے ساتھ ہی ہمارا تعلیم الاسلام کالج معرض وجود میں آیا۔ گویا اللہ تعالیٰ نے حضور کی زندگی کے لئے دو کام کے ساتھ کالج کے قیام کے اغراض و مقاصد کو بھی وابستہ کر دیا۔ اس زمانے میں حضور نے جو خطبات ارشاد فرمائے۔ ان میں تفصیل سے کالج کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی چنانچہ جماعت کے ایک معتد بہ حصہ نے اپنے نوجوانوں کو کالج میں داخل کرایا اور حضور کی آواز پر لبیک کہا۔

اس کے بعد اب اللہ تعالیٰ کی مشیت نے ایک نیا منظر ہمارے سامنے پیش کیا۔ ہمیں اپنا محبوب وطن چھوڑنا پڑا اور منتشر ہونا پڑا یقیناً یہ ایک بہت بڑا ابتلا ہے۔ جس کا ہمیں سامنا ہوا ہے۔ مگر وہ اغراض و مقاصد جو پہلے ہمارے پیش نظر تھے۔ آج بھی ہم انہی کی پیروی کر رہے ہیں۔ کیا ہم اس پر ہوائی کے نتیجے میں اس راہ سے منحرف ہو جائینگے۔ جس پر ہمیں پہلے چلایا گیا تھا۔ ہرگز نہیں انشاء اللہ۔

اس وقت حضور نے اللہ تعالیٰ کے فضل کے ماتحت لاہور میں باوجود بہت سی مشکلات کے کالج جاری کیا گیا ہے

پس میں سب احمدی طلبہ سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس ابتلاء سے اپنے جوش میں اور اپنے ایمان میں کمی نہ آنے دیں بلکہ اور بھی زیادتی پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ اگر وہ اس سے پہلے محض اللہ تعالیٰ کی رضا کو خاطر اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اور اپنی اغراض کو پورا کرنے کے لئے تعلیم الاسلام کالج میں داخل ہوتے تھے کہ کسی ذاتی فائدے کی خاطر تو آج بھی ان کا فرض ہے کہ وہ ایسا ہی کریں۔

جتنے سابقہ طلبہ ہیں انہیں چاہیئے کہ وہ فوراً لاہور پہنچ کر کالج میں داخل ہو جائیں۔ ہمیں مشکلات اور تنگیوں کا سامنا تو ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر ہمارے اندر ایمان ہے تو مشکلات ہمارے بڑھنے میں حائل نہیں ہو سکتیں۔ اگر یہ حائل ہوتی ہیں تو ہمیں پہلے اپنی حالت کا جائزہ لینا چاہیئے اور اپنے ایمان کی فکر کرنی چاہیئے۔

پس طالب علموں کو چاہیئے کہ وہ اپنے حوصلوں کو بلند کریں اور مشکلات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے فوراً اپنے کالج میں دوبارہ سے پیچھے رہنا ہمارے شایان شان نہیں بعض طالب علم ایسے بھی ہیں جو دوسرے کالجوں میں داخل ہو گئے ہیں۔ ان کا فرض ہے کہ فوراً اپنے کالج میں داخل ہوں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ کالج انہی کے لئے جاری فرمایا ہے۔ اور دنیوی تعلیم کے ساتھ ان کی دینی تعلیم و تربیت کے مقصد کے پیش نظر جماعت اس انتہا کی مالی ابتلاء کے دور میں بھی کالج کو جاری رکھا ہے۔ پس طالبعلموں کا یہ ایک مقدس فرض ہے۔ وہ حضور کے مقاصد کو جو دراصل اللہ تعالیٰ کے مقاصد ہیں پورا کرنے کا عزم کریں۔ ورنہ اگر وہ طالب علم ہیں کی خاطر حضور نے اس نازک حالت میں اس بوجھ کو اٹھانا گوارا کیا ہے وہی اس طرف توجہ نہ کریں گے۔ تو یقیناً اس مقصد کو بتمام کرنے والے گروہ میں شمار کئے جائیں گے۔

چاہیئے اس سے تو ہمارے اندر پہلے سے بھی زیادہ حرارت ایمان پائی جاتی۔ ہم اپنے امام کے اشاروں پر اس طرح حرکت کریں۔ جس طرح دل کے ساتھ نبض حرکت کرتی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک خطبہ میں اشارہ فرمایا تھا۔ کہ وہ احمدی جس کے اپنے شہر میں بھی کالج ہے لیکن وہ اپنے بچے کو تعلیم الاسلام کالج میں داخل کرا سکتا ہے۔ لیکن نہیں کراتا۔ وہ کمزوری ایمان کا مظاہرہ کرتا ہے۔

اب ہمارے طالب علم خود سوچ لیں کہ وہ کس گروہ میں شامل ہونا چاہتے ہیں اس سے بھی بڑھ کر میں امید کرتا ہوں کہ ہر وہ طالب علم جس کے دل میں اللہ تعالیٰ کے فرشتے اپنے کالج میں داخل ہونے کی تحریک کریں۔ وہ اپنے دوستوں کو تحریک کریں کہ وہ بھی اس کالج میں داخل ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے اپنے فرائض کو سمجھنے اور انہیں کما حقہ پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

انجمن عباد الرحمٰن کا ابتدائی جلسہ

تاریخ ۲۳ نومبر ۱۹۴۷ء وقت ۱۰ بجے صبح مقام وائی ایم سی اے ہال لاہور

زیر صدارت چوہدری محمد حسن صاحب ایم ایل اے لیڈر مسلم لیگ اسمبلی پارٹی پنجاب

انجمن عباد الرحمٰن اس لئے قائم کی گئی ہے کہ نوجوانوں میں قومی خدمت کی روح پیدا کی جائے کام کرنے کی عادت ڈالی جائے۔ ان کی زندگی کی بنیاد نیک اور اسلامی اخلاق پر قائم کی جائے پاکستان کی خدمت کا جذبہ پیدا کیا جائے۔ رواداری اور تعاون کی روح ان میں پیدا کی جائے یہ انجمن سیاسیات سے الگ رہ کر ہر حکومت پاکستان سے تعاون کرے گی۔ اور بذہبی معاملات میں دخل دئے بغیر تمام مسلمانوں میں صلح اور رواداری کی روح پیدا کرنے کی کوشش کرے گی۔ اور پاکستان سے باہر کے مسلمان مکنون کے باشندوں میں تعاون اور تعلق پیدا کرنے کے ذریعہ پیدا کرے گی۔

تمام اصحاب جو ان خیالات سے دلچسپی رکھتے ہوں۔ وائی ایم سی اے ہال میں بوقت ۱۰ بجے صبح بتاریخ ۲۳ نومبر ۱۹۴۷ء تشریف لا کر کارکنان کو ممنون فرمائیں۔ اسی جلسہ میں مقاصد انجمن بیان کئے جائینگے اور نئے ممبروں کی بھرتی کی اپیل کی جائے گی۔

المشتہر

پریذیڈنٹ انجمن عباد الرحمٰن ۱۴ میکلوڈ روڈ لاہور

تشریف لے آئیں۔

بعض ایسے بھی ہیں جو تعلیم سے ہی بددل ہو گئے ہیں۔ دراصل یہ پشت حوصلگی ہے ہمارے نوجوانوں کا تعلیمی دور میں دو سردوں

درخواست دعا: عزیزم چوہدری احمد شکر اللہ حال آف ڈسکہ عرصہ ڈیڑھ ماہ سے بعارضہ دردِ گردہ صاحب فراش ہیں۔ بہت کمزور ہو چکے ہیں۔ جملہ بزرگان سلسلہ و دیگر احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ نذیر احمد طالب لاہور از ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

اجلاس جناب عزیز احمد صاحب ضافت افسر مال بہادر ضلع گجرات

بہ اختیارات کلکٹر

سید محمد دلدار حسین بذریعہ محمد معصوم پسر خود قوم علماء سکنہ میانوالی تحصیل پھالیہ

بنام

سردار مل دلد رابد دل دگر اندتال دلد کرم چند قوم اروڑہ سکنہ میانوالی تحصیل پھالیہ حال امرتسر ملک ہندوستان

دعوی فک الرہن بسوازمی ۳۰ کنال رقبہ میانوالی تحصیل پھالیہ

مقدمہ مندرجہ بالا مسئول علیہم کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر انہیں فک الرہن میں کوئی عذر ہو تو مورخہ ۱۲/۱۲/۴۷ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کریں۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جاویگی ۶/۱۱/۴۷ نمبر عدالت ہذا۔ نزد دستخط حاکم

مضبوط۔ خوبصورت اور ارزاں

سائیکل

بنانے کا پتہ

محبوب عالم اینڈ سنز راجپوت سائیکل ورکس نمبر ۱ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی اور مسقط کے درمیان کیبل سروس کا اجراء

کراچی ۱۹ نومبر۔ کیبل اینڈ وائرلیس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ خلیج فارس کے راستے کراچی اور مسقط کے درمیان کیبل سروس کا دوبارہ اجراء ہو گیا ہے۔ (پ)

واشنگٹن کے عراقی سفیر مستعفی ہو گئے

بغداد ۱۸ نومبر۔ علی جاوید البولانی سابق وزیر اعظم عراق واشنگٹن میں سب سے پہلے عراقی سفیر نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ اور یہاں معتبر حلقوں میں چرچا ہے کہ آپ کا استعفیٰ منظور ہو گیا ہے۔ (رائٹر)

دہلی میں سکھ پناہ گزینوں کی غنڈہ گردی

سکھوں کی دلآزار حرکات پر گاندھی جی کے کان کھڑے ہو گئے

مسلمانوں کی رواداری کا اعتراف

دہلی ۱۹ نومبر۔ مسٹر گاندھی نے ایک جلسہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ منگل کے دن چاندنی چوک میں جس بدتمیزی کا مظاہرہ کیا گیا ہے وہ نہایت ہی شرمناک ہے۔ ایک مقام پر مسلمانوں کو گھروں سے زبردستی نکالنے کی کوشش کی گئی۔ تاکہ ان کے گھروں میں ہندوؤں اور سکھوں کو بسایا جائے۔ شراب کے نشہ میں بدمست سکھوں نے ننگی تلواریں لہرا لہرا کر مسلمانوں کو ڈرایا۔ اور ان کو دھمکی دی۔ کہ اگر وہ گھروں سے نہیں نکلیں گے۔ تو ان کو قتل کر دیا جائے گا۔

مسٹر گاندھی کو بتایا گیا کہ مسلمان عموماً چاندنی چوک میں علی الاعلان کباب نہیں بیچا کرتے تھے مگر سکھوں نے اور دوسرے پناہ گزینوں نے اس کثرت سے وہاں کباب بیچنے شروع کر دیئے ہیں کہ ہندوؤں کے لئے وہاں سے گزرنا مشکل ہو گیا ہے۔ مسٹر گاندھی نے ایسے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے پر اور ملک پر رحم کرتے ہوئے ایسا کرنے سے احتراز کریں۔ (ا۔ پ)

لیگ رکنیت سے چھ ہزار مسلمانوں کا استعفیٰ

ہے۔ پور ۱۹ نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اجمیر مسلم لیگ کے چھ ہزار ممبر لیگ کی رکنیت سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے کانگرس میں اپنی شمولیت کا اعلان کر دیا ہے۔

پناہ گزینوں کے اخراج کا سلسلہ آخر نومبر تک ختم ہو جائے گا

کراچی، ۲۰ نومبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ دونوں حکومتوں (پاکستان اور ہندوستان) کے پناہ گزینوں کا اخراج جو بہبود اور ری ایمپلیمنٹ کے ذریعہ انجام پا رہا تھا۔ اس ماہ کے آخر تک ختم ہو جائے گا۔ اس سکیم میں چھ ہفتوں میں اکتیس ہزار پناہ گزینوں کو لے جایا گیا ہے۔ (ا۔ پ)

کشمیر کا مسئلہ اقوام متحدہ میں پیش کیا جائیگا

لنڈن ۲۰ نومبر۔ بیگم قصدیت حسین ممبر آف دی پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی نے ایک میٹنگ میں کہا کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موجودہ اجلاس میں کشمیر کا مسئلہ پیش کیا جائے گا۔ آپ نے فرمایا کہ سر محمد ظفر اللہ خان لیڈر پاکستان ڈیلیگیشن کو حکومت پاکستان کی طرف سے معاملات کشمیر کے متعلق کچھ ہدایات موصول ہو چکی ہیں۔

لنڈن مسلم لیگ کی ایک میٹنگ میں آپ نے فرمایا۔ کہ باوجود اس کے کہ حکومت پاکستان ابھی اپنی پیدائش کی حالت میں ہے۔ مگر دشمن خواہ ہزار کوشش کرے اس کو مٹا نہیں سکتا۔ پاکستان اپنی مضبوط دیواروں کے اندر بالکل محفوظ ہے۔

آپ نے مسلم لیگ کی طرف سے جاری کردہ حکم اور موجودہ فرقہ وارانہ فسادات کے سلسلہ میں مسلم عورتوں کے شاندار کام کو سراہتے ہوئے کہا کہ میرا یقین ہے۔ کہ اقوام متحدہ دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے دل سے کوشاں ہے۔ مجھے کامل امید ہے۔ کہ مظلوم مسلمانوں کے ساتھ پورا انصاف کیا جائے گا۔

بیگم تصدیق ۲۲ نومبر کو لنڈن سے پاکستان کو روانہ ہو جائینگی۔ (رائٹر)

پناہ گزینوں کے لئے مکان مہیا کرنے کا نیا انتظام

لاہور ۱۹ نومبر۔ مہاجرین کی سہولت اور ان کو بسانے کے لئے لاہور شہر کو پانچ انتظامی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ان پانچوں حصوں کا انتظام افسر آبادی کے ماتحت ہوگا۔ جس کا دفتر لال کوٹھی (ڈسٹرکٹ ٹریننگ کالج) میں قائم کیا جائے گا۔ ہر حلقہ میں اپنے اپنے افسر کے ماتحت کام کرنے والا عملہ مقرر کر دیا گیا ہے۔ ان کا فرض مقرر کیا گیا ہے کہ وہ دیکھیں کہ مکانوں کے قبضے مستحق افراد کو دیئے گئے ہیں یا نہیں۔ حلقے مندرجہ ذیل ہونگے:

(۱) تھانہ اے سول لائنز۔ پرانی انارکلی اس کا ہیڈ کوارٹر مال روڈ پر بنک اسکوئر کی عمارت عالیہ ہوگی
(۲) نولکھا۔ گوالمنڈی اور عمر شاہ کے تھانے ہیڈ کوارٹر ٹریڈرز بنک نیز
(۳) مزنگ اور نیپل روڈ۔ ہیڈ کوارٹر نیپل روڈ کوٹھی نمبر ۲
(۴) شہر کی چار دیواری کے اندر کا علاقہ۔ ہیڈ کوارٹر چوک دلگ محل
(۵) سمن آباد اور مغلپورہ۔ ہیڈ کوارٹر میو روڈ کوٹھی نمبر ۹۸

ایکسٹرا ڈیپارٹمنٹل کمیشن محکمہ کے زیر نگرانی اس بات کی دیکھ بھال شروع ہو چکی ہے۔ کہ غیر ضروری لوگوں کو مکانوں سے بے دخل کر دیا جائے۔

برطانوی ریڈ کراس کی طرف سے ایک لاکھ پونڈ کا عطیہ

لنڈن ۱۹ نومبر۔ برطانیہ کی ریڈ کراس سوسائٹی نے پناہ گزینوں کی امداد کے لئے پاکستان حکومت کو ایک لاکھ پونڈ کا گراں قدر عطیہ پیش کیا ہے۔ یہ عطیہ پناہ گزینوں کو کپڑا اور طبی امداد وغیرہ پہنچانے پر خرچ کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ برطانوی ریڈ کراس سوسائٹی اس فنڈ کو بڑھانے کے لئے انگلستان کے لوگوں سے بھی ذاتی عطیات وصول کریگی۔ جو بعد میں پاکستان بھیجدیئے جائینگے

نئے ہندو نے ابھی حلف نہیں لیا

ڈاکٹر راجندر پرشاد آگرہ کانگرس کے صدر منتخب ہو گئے ہیں لیکن انہوں نے ابھی حلف نہیں لیا کہ وہ ابھی حکومت کے ایک رکن ہیں۔ (ا۔ پ)

احمدیوں کی تجارت

کو فروغ دینا ہر احمدی کا اوّلین فرض ہے۔ غالباً احباب کو علم نہیں۔ کہ ایم فضل الرحمن محمد اقبال پراچہ بائی احمدی بھیروی نے احباب کی سہولت کیلئے ایک نہایت ہی شاندار وسیع دکان پتہ ذیل پر کھولی ہوئی ہے جسمیں جنرل مرچنٹائز ٹائیلٹ پروپرائٹن سٹور وہوزری کے علاوہ ہر قسم کے نایاب ولائتی سنتھیٹک ودیگر ضروریات زندگی مقررہ داجبی نرخوں پر دستیاب ہوں گے۔ اب احباب اپنے فرض کو پہچانیں۔ اور خاص توجہ فرما کر ہماری حوصلہ افزائی کریں:۔

لاہور۔ سرگودھا ٹریڈرز امپورٹ کمپنی لمیٹڈ سرگودھا کی آرام دہ بسوں پر سیٹیں بھی اس جگہ ریزرو کی جاتی ہیں:۔

بائی برادرس جنرل آرڈر سپلائرز مرچنٹس فضل منزل میکلوڈ روڈ لاہور

دو لاکھ روپے کی مالیت کا سونا غائب ہو گیا

بمبئی ۱۹ نومبر۔ آج ایئر انڈیا لمیٹڈ کے دفتر سے سونے کا ایک پارسل جس کا وزن ۹۸ پونڈ اور قیمت دو لاکھ روپے تھی غائب ہو گیا۔ خفیہ پولیس نے دفتر کے درجہ کیداروں کو زیر حراست لے لیا ہے۔

یہ پارسل ہوائی جہاز کے ذریعہ کراچی سے بمبئی لایا گیا تھا۔ اور کسٹم کے آفس میں ایک محفوظ جگہ رکھا ہوا تھا۔ جہاں سے آج صبح کسی نے اس کو غائب کر دیا۔ (ا۔ پ)

حیدر آباد کانگرس کا وفد دہلی میں

نئی دہلی ۲۰ نومبر۔ حیدر آباد سٹیٹ ڈیلیگیشن نے ڈاکٹر راجندر پرشاد صدر کانگرس سے ملاقات کر کے حیدر آباد کی موجودہ حالت کے متعلق بات چیت کی۔ بعد ازاں مسٹر گاندھی سے ملاقات کریگا۔ (پ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شہزادی بالقیس کی شادی تکمیل پاکستان

لندن ۱۹۔ نومبر۔ آج صبح گیارہ بجکر چالیس منٹ پر آبی شپ ہاؤس کنٹربری نے شہزادی الزبتھ اور ڈیوک آف ایڈنبرا کے باہم میاں بیوی ہونے کا اعلان کیا ہے۔

(ڈائریکٹر)

سکھوں کو گاندھی جی کی نصیحت

آزادی ملنے کے بعد اپنے آپ کو اخلاقی قیود اور دیگر جائز پابندیوں سے بھی آزاد سمجھنا نامناسب ہے

ہر سکھ کرپان رکھنے کا مجاز نہیں

نئی دہلی ۱۹۔ نومبر۔ مسٹر گاندھی نے پرارتھنا کے بعد کہا۔ کہ جب کچھ عرصہ کے لئے کرپان کے رکھنے پر پابندی لگی تھی۔ تو کوئی سکھ میرے پاس پہنچے۔ تاکہ میں اپنے ذاتی فرد رسوخ سے کرپان اور اس کے ہر سائز پر لگائی گئی پابندی کو دور کرادوں۔ وہ پروپی کونسل کے کئے ہوئے فیصلے بھی نہیں کرسکتے تھے جس پر پہلے روک لگا دیا گیا تھا۔ کہ سکھ ہر سائز کی کرپان لے کر چل سکتا ہے۔ مسٹر گاندھی نے کہا۔ کہ گو میں نے فیصلے تو نہیں پڑھے۔ مگر میرا خیال ہے۔ کہ ان نے کرپان معنی "تلوار" ہے۔ اور تلوار پنجاب میں ہر ایک شخص ہر سائز کی رکھ سکتا ہے۔

گاندھی جی نے کہا۔ کہ اس معاملے میں مجھے نہ سکھوں کے ساتھ اور نہ حکومت پنجاب کے ساتھ کوئی ہمدردی ہے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ میرے پاس تو بعض مکھ دوست ایسے بھی آئے تھے۔ جنہوں نے کرپان صاحب ایسے ایسے ہوا میں نکال کر دکھائے جس سے میرے اپنے نظریہ کی تائید ہوتی تھی۔ کہ کرپان کا مقصد یہ نہیں۔ کہ کسی پر حملہ کیا جائے۔ صرف دینی سکھ کرپان رکھنے کا حقدار ہے جو گرنتھ صاحب کی تعلیم پر پوری طرح عمل پیرا ہے وقت آنے پر صرف معصوم عورتوں اور بچوں کی جان و مال کی حفاظت میں اس کو استعمال کرتا ہے۔

اس لئے وہ سکھ جو شراب پیتا ہے اور دوسری قسم کی برائیوں میں مبتلا ہوتا ہے۔ کرپان کو لٹکا دینے سے نشان رکھنے کا ہرگز حقدار نہیں ہے۔ کرپان ضبط نفس اور پاکیزگی کی کڑی پابندیوں کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔

گاندھی جی نے تقریر کو جاری رکھتے ہوئے کہا۔ کہ اس وقت ہتھیار رکھنے کے لئے جو پابندیاں لگی ہیں۔ ان کے متعلق فیصلوں کے حوالے دینا صرف بیکار ہے۔ بلکہ سخت مضر بھی ہے۔ آزادی حاصل کرنے کے بعد اخلاقی قیود اور دیگر جائز پابندیوں سے بھی اپنے آپ کو آزاد سمجھنا سخت نامناسب ہے۔ ان پابندیوں کے بغیر کوئی سوسائٹی ترقی نہیں کر سکتی۔

گاندھی جی نے سکھوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ کہ میں اپنے سکھ بھائیوں سے درخواست کروں گا۔ کہ وہ کرپان کو قابل احترام طریق پر استعمال کر کے سکھ پنتھ کے نام کو بٹہ نہ لگائیں۔ ان کو چاہیئے۔ کہ وہ اس کے لئے کوئی خاک میں نہ ملائیں جس کے لئے ان کے بزرگوں نے اپنی جان کی بھی پروا نہ کی اور جن کی بہادری کا تمام دنیا میں ڈنکا بجتا ہے۔ (د۔ پ)

پاکستان اور مشرق وسطیٰ کے درمیان

ہوائی سروس کا قیام

کراچی ۲۰۔ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان اور مشرق وسطیٰ کے درمیان ہوائی سروس قائم ہو جائے گی۔ "ڈی اور پلنٹہ ایرویز" اس کو عملی جامہ پہنانے میں مصروف ہے۔ (د۔ پ)

Digitized by Khilafat Library

کشمیر کی جنگ آزادی میں پاکستان کا ہاتھ؟

لندن ۲۰۔ نومبر کل ہاؤس آف کامنز میں ہندوستانی ہائی کمشنر مسٹر کرشنا مینن کا ایک بیان شائع ہوا ہے۔ جس میں انہوں نے کہا ہے کہ پاکستان کی حکومت کشمیر پر لشکر بھیجنے حملہ آوروں کو اپنی حدود میں سے گزرنے سے باز نہیں رکھ سکی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ پاکستان نے اگر ان کی امداد نہیں کی ہے۔ تو کم از کم انہیں شہ ضرور دی ہے۔

انگلستان اور ہندوستان کے درمیان فوجی معاہدہ

ہندوستان کے بحری بیڑے میں اضافہ

لندن دہلی ۱۹ نومبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ عنقریب انڈین یونین کے بحری بیڑے میں ایک کروزر اور تین ڈسٹرائر جہازوں کا اضافہ ہونے والا ہے۔ یہ جہاز اس معاہدے کے نتیجے میں انگلستان سے خرید کئے گئے ہیں۔ جو حال ہی میں انڈیا اور انگلستان کے درمیان انڈین آرمڈ فورسز ڈیلیگیشن کی وساطت سے ہوا ہے۔ برطانوی فوجی افسروں کے بدستور انڈین یونین میں ملازم رہنے کے بارہ میں بھی بعض شرائط طے پائی ہیں۔ جن کا بعد میں اعلان ہو جائے گا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ انگریز افسروں کی تعداد پہلے سے کم کر دی جائے گی۔ اور ان کو اصل محاذوں سے دور رکھا جائے گا۔ (د۔ پ)

انڈین یونین طاقت کے زور سے مسلمانان کشمیر کو کچلنا چاہتی ہے

لندن ۲۰۔ نومبر۔ مسٹر خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل پاکستان کی طرف سے ہائی کمشنر مسٹر حبیب ابراہیم رحمت اللہ کا ایک بیان شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ انڈین یونین نے کشمیر کے معاملے کو سلجھانے کے لئے مشرکہ کا نفرنس کی تجویز کو رد کر دیا تھا۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ طاقت کے بل بوتے پر مسلمانان کشمیر کی خواہشات کے خلاف ان پر کوئی فیصلہ ٹھونسنے پر تلی ہوئی ہے۔

زیادہ سے زیادہ پناہ گزینوں کو جذب کرنے کیلئے غور و خوض

لاہور ۲۰۔ نومبر۔ آج دائرہ غضنفر علی وزیر پناہ گزین کی صدارت میں پناہ گزینوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں جذب کرنے کے سلسلہ میں ایک مشترکہ ہوئی سوسائٹی کمشنر لاہور کمشنر ملتان مغربی پنجاب مرکز پناہ گزینان کے تمام افسران اعلیٰ موجود تھے۔

جلاس کا افتتاح کرتے ہوئے گورنر پنجاب نے اپنی مختصر سی تقریر میں بتایا۔ کہ اگرچہ اس وقت بہت سی مشکلات درپیش ہیں۔ مگر قریب بستقبال اور دور اندیشی سے سب مشکلات حل ہو گئی ہیں۔

رہبر غضنفر علی نے مشرقی کے حاکموں کے کام کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ اپنے فرائض کی ادائیگی میں جانی ہوئے والی دقتوں کو اٹھا رکھنا چاہیئے۔ ان کا مقدس فرض ہے۔

آپ نے ڈپٹی کمشنروں کو ہر ضلع میں نان آفیشل کمیٹیاں بنانے اور ان سے مشورہ لینے کی تلقین کی۔ آپ نے کہا۔ کہ پناہ گزینوں کو زیادہ سے زیادہ جذب کرنے کے لئے منٹگمری۔ ملتان۔ لائلپور۔ شیخوپورہ شاہدرہ اور جھنگ پر زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ (د۔ پ)

بالجبر مسلمان بنانے کے متعلق غلط افواہوں کی تردید

لاہور ۲۰۔ نومبر۔ ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ مندرجہ ذیل اخبار پریس کے ایک مخصوص حلقے نے یہ خبر اڑا رکھی ہے۔ کہ اجڑے ہوئے مسلم پناہ گزینوں کو مغربی پنجاب سے لانے کے لئے بڑی تعداد میں کام لیا جا رہا ہے۔ مغربی پنجاب کے حکام ان لوگوں کو واپس لانے کے متعلق کچھ بھی امداد نہیں دے رہے۔ جن کو بالجبر مسلمان بنا لیا گیا ہے۔

پریس نوٹ میں کہا گیا ہے۔ کہ یہ خبر سراسر جھوٹی ہے۔ اس کے لئے ایک نہ جانبدار مجسٹریٹ کی شہادت پیش کی جا سکتی ہے۔ جو ایک انگلو امریکن تنظیم فرینڈز سروس یونٹ کے ممبر ہیں۔ اور جو مغربی پنجاب میں لاہور فرینڈز مشن خانہ کے کیمپوں کا معائنہ کرتے رہے ہیں۔ آپ نے کہا ہے کہ میں پاکستانی افسروں سے حقیقت حال معلوم کرنے میں کوئی روکاوٹ پیش نہیں آئی جن لوگوں کے متعلق جن کو بالجبر مسلمان بنایا گیا ہے۔ خیر خواہوں نے کہا ہے کہ بالکل غلط ہے۔ کہ مسلمان ان غیر مسلموں کو جن کو بالجبر مسلمان بنایا گیا ہے۔ ذلیفہ جی کیمپوں میں جانے سے روکتے ہیں جہاں سے وہ ہندوستان کا منتقل ہو سکیں۔ (د۔ پ)

لاہور ۲۰۔ نومبر۔ پاکستان کے وزیر اعظم لیاقت علی خان نے شہزادی الزبتھ اور پرنس فلپ آف گریس کی شادی پر حکومت پاکستان کی طرف سے بذریعہ تار مبارکباد ارسال کی ہے۔

پیرس ۱۹۔ نومبر۔ فرانس کے وزیر اعظم ایم رامیڈیر نے تمام وزارت کی طرف سے استعفیٰ پیش کر دیا ہے۔ اب آپ کی جگہ ایم بلوم نئی وزارت بنائیں گے۔